اردو ترجمہ
مختصر سیرۃ الرسول ﷺ
تالیف
الامام المجدد الشیخ عبداللہ بن الشیخ محمد بن عبدالوہاب
الشیخ ابراہیم بن علی آل ثانی
جامعۃ العلوم الاثریہ
جہلم — پاکستان

سلسلۂ مطبوعات (۱۵)

مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

اردو ترجمہ

تالیف

الامام المجدد الاعلام الشیخ عبداللہ بن الشیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہما اللہ

اس کتاب کے جملہ مصارف

الشیخ ابراہیم بن علی الصبانر

غفر اللہ له ولوالديه وذريته ولجميع المسلمين

نے فی سبیل اللہ مفت تقسیم کرنے کیلیے برداشت کیے

الناشر:

محمد مدنی بن حافظ عبدالغفور

رئیس

جامعۃ العلوم الاثریہ

جہلم۔ پاکستان

سلسلہ مطبوعات ۱۵

مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

(اردو ترجمہ)

مترجم: شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد اسحاق حفظہ اللہ

تسوید و تصحیح: اکرام اللہ ساجد کیلانی

طبع اول: محرم الحرام ۱۴۱۱ھ مطابق اگست ۱۹۹۰ء

۱۰,۰۰۰

مطبع: جاوید ریاض پرنٹرز۔ لاہور

باہتمام

عبد الحمید حافظ عبد الغفور

مدیر جامعۃ العلوم الاثریۃ جہلم پاکستان

فون ۰۵۹۴۱ {۳۶۷۰ / ۲۷۷۱}

آپ ﷺ کی ولادت اور وفات

اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ آپ ﷺ حادثۂ فیل کے سال مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے جو اللہ تعالےٰ کے گھر اور اس کے رسول ﷺ کی عظمت کا پیش خیمہ ثابت ہوا۔ ورنہ ہاتھیوں کے ساتھ حملہ کرنے والے اہلِ کتاب تھے' اور اُن کا دین اہلِ مکہ کے دین سے بہر حال بہتر تھا کیونکہ اُنھوں نے بُت پرستی کو اپنا دین بنا لیا تھا۔ پھر بھی اللہ تعالےٰ نے ان کی اس طرح نصرت فرمائی، کہ اس میں انسانی عقل کا کوئی دخل نہیں تھا۔ یہ سب کچھ پردۂ غیب سے نبی کریم ﷺ (جو مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے) کے اکرام اور بلدِ حرام کی تعظیم کے لیے ظہور پذیر ہوا۔

آپ ﷺ پیر کے دن ۹ ربیع الاوّل کو پیدا ہوئے، اس قول کو پسند کیا گیا ہے۔ بعض نے آپ ﷺ کی تاریخِ پیدائش دس اور بعض نے ۱۲ ربیع الاوّل بتائی ہے۔ اور آپ ﷺ ربیع الاوّل کے کچھ دن گزرنے کے بعد پیر کے دن شرفِ نبوّت سے مشرّف ہوئے اور بعض نے کہا، ۹[1] ربیع الاوّل کو آپ ﷺ کا انتقال ہوا۔

آپ ﷺ کے ساتھ عبدالمطلب میں ابوطالب کے بیٹوں، علیؓ، جعفرؓ، عقیلؓ نیز عباسؓ، حارث اور ابولہب کی اولاد آکر ملتی ہے۔

اور عبد مناف میں امیہ، عبد شمس، مطلب اور نوفل کی اولاد آپ ﷺ سے آملتی ہے۔

اور قصیّ میں آپ ﷺ کے ساتھ عبدالعزّیٰ اور عبدالدار کی اولاد جمع ہوتی ہے اور نضر بن حارث قبیلہ عبدالدار سے تعلق رکھتا ہے۔ اور زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ، خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ورقہؓ بن نوفل ـــــ قبیلۂ عبدالعزّیٰ کے مشاہیر نامدار ہیں۔

اور کلاب میں آپ ﷺ کے ساتھ زہرہ بن کلاب کی اولاد جمع ہوتی ہے۔ آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ' حضرت سعدؓ بن ابی وقاص اور حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف اسی قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں۔

اور لوئی بن غالب میں آپ ﷺ کے ساتھ بنو عامر ملتے ہیں، مشہور شہسوارِ عرب' عمرو بن

[1] مصنفؒ کی اپنی تحقیق "۱۲ ربیع الاوّل" ہے۔ دیکھیے صفحہ ۳۶۔ (مترجم)

ابن عباس (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو مجھے بہترین مخلوق اور فریقین[1] میں سے بہتر فریق میں پیدا کیا۔ پھر قبائل کا انتخاب کیا تو مجھے بہترین قبیلے میں کیا۔ اس کے بعد خاندانوں کا انتخاب کیا تو مجھے بہترین خاندان میں بھیجا۔ اس لیے میں بلحاظ نفس اور بلحاظِ خاندان سب انسانوں سے بہتر ہوں"۔ اس حدیث کو ترمذی نے ذکر کیا ہے اور اس کو حسن کہا ہے۔

طبرانی میں عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو چُنا تو ان میں سے بنو آدم کو پسند فرمایا، پھر بنو آدم سے عرب کو اور عرب سے مجھے پسند فرمایا۔ پس میں ہمیشہ سے پسندیدہ در پسندیدہ لوگوں سے پیدا ہوا ہوں۔ خبردار! جس نے عربوں سے محبت کی، اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھنے کی بنا پر اُن سے بغض رکھا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کا ذکر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام عبداللہ ہے، اور آپ عبدالمطلب مذکور کے بیٹے ہیں۔ عبداللہ اپنے بھائیوں میں سب سے زیادہ حسین اور سب سے زیادہ عفیف تھے۔ ان کے والد ان سے بڑی محبت کرتے تھے۔ اکثر مؤرخین کا بیان ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حمل کی حالت میں وفات پا گئے تھے بعض کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے دو ماہ بعد فوت ہوئے۔ حضرت عبداللہ نے اپنے ترکہ میں پانچ اُونٹ، ایک حبشی کنیز چھوڑی، جس کا نام برکت اور کنیت اُم ایمن تھی، اور بچپن میں یہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دایا تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نام آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب ہے۔

حسب اختلافِ مؤرخین آپ صلی اللہ علیہ وسلم ربیع الاول کی ۹ یا دس یا ۱۲ تاریخ کو پیر کے دن پیدا ہوئے۔ بیہقی کی روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم مختون پیدا ہوئے تھے[2]۔ عباس کہتے ہیں کہ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے۔ ان کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت بڑا مرتبہ تھا اور کہتے کہ آئندہ چل کر اس بچے کا شان بہت بلند ہوگا"۔ بیہقی نے یہ

---

[1] یعنی عرب و عجم [2] ابن قیم کہتے ہیں: اس بارے کوئی حدیث ثابت نہیں۔ دیکھیے زاد المعاد جلد اول ص ۱۸ (مترجم)